نئی تعمیر شدہ بیت النور کیلگری کینیڈا سے حضور انور کا پر معارف خطبہ جمعہ

بیت الذکر کی تعمیر اصل میں اتفاق، اتحاد کے قیام نیز حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا نام ہے

اپنی عبادتوں کے اعلیٰ معیار حاصل کریں بیوت الذکر کو آباد کریں اور وہ نمونے دکھائیں جو خدا کے پیار کو جذب کرنے والے ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جولائی 2008ء بمقام بیت النور کیلگری کینیڈا کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 جولائی 2008ء کو بیت النور کیلگری کینیڈا سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا:۔ حضور انور کے اس خطبہ جمعہ کو ایم ٹی اے پر Live نشر کیا گیا جو پاکستانی وقت کے مطابق 5 جولائی کو صبح 1:30 بجے شروع ہوا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کینیڈا کو ایک نئی بیت الذکر کی تعمیر کی توفیق عطا ہوئی ہے۔ یہ بیت کیلگری میں تعمیر ہوئی ہے اور یہاں ایک بیت کی ضرورت بھی تھی اس کے ساتھ یہ بیت اس شہر میں ایک خوبصورت اضافہ بھی ہوگی۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ جس نے ہمیں اس علاقے میں اس بیت کی تعمیر کی توفیق عطا فرمائی ہے۔15 ملین ڈالر کی رقم سے یہ بیت تعمیر ہوئی ہے۔ مجھے لوگوں کے خطوط آتے تھے ہم نے بیت الذکر کی تعمیر کے لئے اتنا وعدہ تو کرلیا ہے مگر بظاہر حالات ایسے نہیں دعا کریں کہ وعدہ جات پورے کر سکیں۔ بہر حال جس نے بھی اس مالی قربانی میں حصہ لیا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس بیت میں ایک مرکزی ہال ہے ایک ملٹی پرپز ہال ہے، ڈائننگ ہال، رہائش کے لئے جگہ ہے اور دفاتر ہیں گویا ایک اچھا بڑا کمپلیکس ہے اور فی الحال جماعتی ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری ضرورتوں کو بڑھاتا چلا جائے اور پورا بھی کرتا جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے بیوت الذکر کو جماعت کے پھیلنے کا ذریعہ بتایا ہے۔ اللہ کرے یہ بیت بھی اس مقصد کو پورا کرنے والی ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ اس امر کی جماعت کو بہت ضرورت ہے یہ خانہ خدا ہوتا ہے جس گاؤں یا شہر میں بیت الذکر ہوگی وہاں سمجھو کہ جماعتی ترقی بھی ہوگی، دین کی ترقی کے لئے ایک جگہ ایک بیت بنا دینی چاہئے۔ نیت باخلاص ہو محض اللہ اسے کیا جائے انسانی اغراض اور شر کو غرض نہ ہو۔ اپنی بیت ہونی چاہئے اپنا امام ہونا چاہئے اور اس علاقے کے لوگوں کو چاہئے کہ اس بیت میں باجماعت نماز ادا کریں۔ اتفاق اتحاد کی بہت ضرورت ہے ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کر دینا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری بیوت لوگوں کو کھینچنے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ اسی طرح اس بیت کی تعمیر سے بھی یہی بات پیش نظر ہونی چاہئے۔ اس کے تقاضے پورے کرنے چاہئیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ خدا تعالیٰ مجھے اکیلا نہیں چھوڑے گا بلکہ مخلصین کی ایک جماعت عطا کرے گا۔ پس اپنی عبادتوں کے اعلیٰ معیار حاصل کریں۔ بیوت الذکر کو آباد کریں امن اور محبت کے وہ نمونے دکھلائیں جو خدا کے پیار کو جذب کرنے والے ہوں۔ بیوت الذکر کو خوبصورت بنانا ان کی زیب و آرائش کرنا وغیرہ اتنا ضروری نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ان کی بنیاد تقویٰ پر ہو اور یہی اہم کام ہے جو بیوت کی تعمیر کے بعد شروع ہوتا ہے کہ خوف خدا رکھنے والے اس کی عبادت بجالانے والے حقوق العباد ادا کرنے والے اور نظام جماعت کی اطاعت کا حق ادا کرنے والے لوگوں سے ان بیوت کو بھر دیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ شادی کرنا ایک احسن امر ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے بھی اس طرف کافی توجہ دلائی ہے بعض اوقات یہ احسن امر بعض خاندانوں کیلئے ابتلاء بن جاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی لڑکا یا لڑکی غیر از جماعت میں شادی کر لیتا ہے اور پھر بعض اوقات تو یہ نکاح ان شرائط پر ہوتا ہے کہ جوان احمدیوں کو حضرت مسیح موعود کی بیعت سے ہی باہر نکال دیتا ہے کیونکہ ایسے لوگ مخالفین سے نکاح پڑھواتے ہیں۔ یہ تبھی ہوتا ہے جب انسان خواہشات کا غلام بن جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اپنی خواہشات کا شکار ہونے کی بجائے اس خوبصورت امر کو اپنائیں کہ شادیوں میں بھی دینی پہلو کو مدنظر رکھا جائے نیک فطرت احمدی خاندانوں کی تلاش کریں اور رشتے کریں۔ جو بچیاں غیر از جماعت میں شادیاں کرتی ہیں وہ گویا خود نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی اولاد کو غیروں کے ہاتھ میں دے رہی ہوتی ہیں پس ہر احمدی کو اپنے اس عہد کی طرف کہ میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا توجہ کرنی چاہئے۔

آخر پر حضور انور نے بیت الذکر کے قیام کے مقصد کو امن کا ذریعہ بتاتے ہوئے فرمایا جو لوگ بیت الذکر میں آکر بھی حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف کما حقہ توجہ نہیں کرتے وہ خود سچی اطاعت سے باہر جا رہے ہوتے ہیں بعض احمدی دعویٰ تو احمدی ہونے کا کرتے ہیں مگر شادی بیاہ کے معاملات میں علیحدگی وغیرہ میں بعض اوقات سارا خاندان ہی اور بعض عہدیداران غلط لوگوں کا ساتھ دیتے ہیں تو وہ کس طرح امن کے قیام کی کوشش کر رہے ہیں۔ اپنے عہدوں اور ایمانوں کا حق ادا کریں اگر ان میں خیانت کر رہے ہیں تو خدا کے حضور جواب دہ ہوں گے عبادت کا حق اور بیوت الذکر کا حق آپس میں محبت امن اخوت اور سلامتی کا پیغام اور وحدت کی لڑی میں پرونے سے ہوگا اور اپنی خواہشات کو دین پر قربان کرنے سے ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ کرے کہ اس بیت الذکر سے بھی دور دور تک دین حق کا پیغام پہنچے اور یہ دعوت الی اللہ کا بہترین ذریعہ ہو۔ عمل دلیل سے زیادہ اثر ڈالتا ہے نیک تاثر کو قائم رکھیں۔ اللہ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین